احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۱۶۶ | بدھ ۱۷- صفر ۱۴۱۵ھ ' ۲۷- وفا ۱۳۷۳ ہش ' ۲۷- جولائی ۱۹۹۴ء

تزکیہ نفس میں ہی کامیابیوں کا راز پنہاں ہے

جو شخص خدا کو خوش کرنا چاہتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کی دنیا ٹھیک ہو جاوے' خود پاک دل ہو جاوے' نیک بن جاوے اور اس کی تمام مشکلات اور دکھ دور ہو جاویں اور اس کو ہر طرح کی کامیابی اور فتح و نصرت عطا ہو تو اس کے واسطے اللہ تعالیٰ نے ایک اصول بتایا ہے (-) کامیاب ہو گیا۔ بامراد ہو گیا وہ شخص جس نے اپنے نفس کو پاک کر لیا۔ تزکیہ نفس میں ہی تمام برکات اور فیوض اور کامیابیوں کا راز پنہاں ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

اہل روانڈا کیلئے حضرت امام جماعت احمدیہ کی طرف سے مالی تحریک کا اعلان

حضرت صاحب نے اپنی طرف سے ایک ہزار پاؤنڈ دینے کا اعلان فرمایا

لندن: ۲۲- جولائی حضرت امام جماعت احمدیہ نے روانڈا (افریقہ) کے مظلوم عوام کے لئے احباب جماعت کو عطیات دینے کی تحریک فرمائی ہے اور اپنی طرف سے ایک ہزار پونڈ (تقریباً ۴۸ ہزار روپے) کے عطیہ کا اعلان فرمایا۔

حضرت صاحب نے فرمایا' جہاں تک روانڈا کا تعلق ہے میں بارہا جماعت کو نیک تحریکات کرتا ہوں اور بارہا جماعت توقعات سے بڑھ کر خدمت دین کرتی ہے۔ لبیک کہتی ہے اور میں پھر بھی نہیں تھکتا پھر بھی آپ کو بلاتا رہتا ہوں اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ہمارا کردار ہے اور کردار کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ کسی جگہ بھی ظلم کے زخم لگے ہوں' کسی جگہ بھی لوگ فلاکت زدہ ہوں اور مصیبتوں میں مبتلا ہوں تو (صاحب ایمان) کا کردار یہ ہے کہ ایسے موقعے پر جو بھی اس کے بس میں ہو ضرور کرتا ہے اور کافر کا یہ کردار ہے کہ اسے کوئی پرواہ نہیں ہوتی کہ کیا ہو رہا ہے۔ قرآن کریم اس مضمون کو یوں بیان فرماتا ہے (-) کہ اصل دین تو یہ ہے جفاکشی کی طرف بلانے والا۔ بلند چوٹیوں کی طرف چلنے کی دعوت دیتا ہو۔ گھاٹیوں سے اوپر آنے کی طرف اشارے کر رہا ہو۔ یہ ہے کیا؟ گھاٹیوں سے بلندی کی طرف چڑھنا کس کو کہتے ہیں۔؟ تو اس میں ایک بات یہ بیان فرمائی کہ جب بھوک عام ہو جائے اور بظاہر تمہارے بس میں نہ ہو اس کو نبٹانا۔ پھر بھی جو تم میں طاقت ہو وہ لے کر آگے بڑھ جاتے ہو اور جو یہ نہیں کرتے وہ **ایماندار** نہیں ہیں ان کا دین سے کوئی تعلق نہیں۔

پس میں جانتا ہوں کہ آٹے میں نمک کے برابر بھی حصہ نہیں ہو گا ہمارا نہ ہمیں یہ توفیق ہے۔ سارے کام دوسرے بھی جاری ہیں مگر یہ اطمینان تو ہو گا کہ ہم نے تمام بوجھوں کے باوجود اللہ تعالیٰ کی دائمی نصیحت پر عمل کرتے ہوئے لبیک کہا ہے اور روانڈا میں ان کے جو مظلوم ہیں' خصوصاً زائیر میں انتہائی دردناک حالات میں زندگی گزار رہے ہیں ہیضہ پھیلا ہوا ہے۔ مصیبتوں میں مبتلا ہیں۔ ان کے لئے میں اپنی طرف سے ایک ہزار پاؤنڈ کا معمولی نذرانہ پیش کر کے جماعت کو تحریک کرتا ہوں کہ توفیق کے مطابق دیں اس سے جو لازمی دائمی چندے ہیں ان پر اثر نہیں ڈالنا وہ اپنی اپنی اہم ضروریات میں لیکن وعدوں میں نہ رہیں زیادہ کوشش کریں جتنی بھی ہے توفیق دے دیں۔ کیونکہ وہاں کے حالات اب وعدوں کا انتظار نہیں کر سکتے۔

جہاں تک جماعت زائیر کا تعلق ہے ان کو میں نصیحت کرتا ہوں جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا ہیضے کی وباء جس میں اور ذرائع میسر نہیں نہ ہوں' جیسے کہ وہاں نہیں ہیں اس وقت' بہت ہی موثر علاج ہے سلفر ۲۰۰ اور مفت میں کثرت کے ساتھ بنائی جا سکتی ہے۔ آپ کی ٹیمیں وہاں پہنچیں اور ان کو روزانہ صبح شام سلفر کھلائیں' چند گولیاں میٹھی' اور مٹھاس تو ویسے ہی ان بیچاروں کی ضرورت ہے۔ ایک دانہ بھی مٹھاس منہ میں پہنچ جائے تو اس کو غنیمت سمجھیں گے اور اس کے علاوہ کیمفر Camphora ہے اگر ہو چکا ہو آغاز میں کیمفر ۳۰ دیا جائے تو اس سے ہیضہ بڑھنے سے رک جاتا ہے۔ پھر میں تفصیل سے پہلے بھی بتا چکا ہوں کیوپرم Cuprum ہے اگر پاؤں میں تشنج زیادہ ہو۔ ہاتھ پاؤں مڑتے ہوں۔ اگر کھلے اسہال ہوں تو اس کے لئے وریٹرم البم Veratrum Album دوا ہے تو اس طرح میں ہیضے کے متعلق خصوصاً پہلے روشنی ڈال چکا ہوں اور وہاں کے (مربی) ریکارڈ بھی کرتے ہوں گے فوری طور پر اگر خود نہیں کر سکتے اتنی توفیق نہیں تو دوسری تنظیموں کو بتائیں ان کو کہیں کہ ہم دوائیاں تیار کرتے ہیں ہماری سرداری میں تم ٹیمیں تیار کرو اور فوری طور پر کثرت سے ان جگہوں میں پہنچ کر ان کے علاج کی کوشش کرو ان کو دردناک عذاب سے بچانے کی کوشش کرو۔ ایک بھوک اور اوپر سے ہیضہ تو بہت ہی تکلیف دہ بیماری ہے۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے اور ہماری ادنیٰ اور بہت ہی حقیر کوششوں کو قبول فرماتے ہوئے آسمان سے ان پر رحم نازل فرمائے۔

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے لیکچر بتاریخ ۹۱-۸-۱۳ کا ایک اقتباس درج ذیل ہے۔ فرمایا۔

"میں نے بارہا عہدیداران کو اور جماعت کو بالعموم یہ سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم ان لوگوں کو جو ہدایت نہیں پاتے تھے۔ جن کی تربیت میں نقص تھے۔ نفرت' حقارت اور خشک تنقید کی نظر سے نہیں دیکھا کرتے تھے بلکہ آپ کا دل ان کے لئے زخمی ہو جایا کرتا تھا اور آپ ان کا دکھ محسوس فرمایا کرتے تھے۔ جو شخص کسی کمزور کے لئے دکھ محسوس کرتا ہے اس کے نتیجہ میں اس کی تنقید میں بھی ایک رس پیدا ہو جاتا ہے۔ وہ تنقید جو دل کے گداز سے کی جائے اس کا رنگ اور ہوتا ہے۔ اس کی تاثیر اور ہوا کرتی ہے اور وہ تنقید جو خشک ملا کی طرح کی جائے وہ اثر سے خالی ہوتی ہے۔ جیسے کوئی ایسا درخت جو پھلدار نہ رہے"۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا انٹرویو ۲۱- اگست کو ہو گا

۱- جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو ۲۱- اگست ۹۴ء بروز اتوار بوقت ۷ بجے صبح ہو گا۔ امیدواران کی طرف سے نتیجہ امتحان میٹرک کی اطلاع ملنے پر انٹرویو کے لئے تفصیلی چٹھی بذریعہ ڈاک بھجوائی جائے گی۔ لہذا جو نوجوان جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ فوری طور پر اپنی درخواست مقامی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں۔ اور میٹرک کا نتیجہ نکلنے پر اپنے نتیجہ امتحان کی جلد اطلاع دیں۔

۲- قرآن کریم ناظرہ صحیح طور پر پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت اور سلسلہ احمدیہ کی کتب کا مطالعہ کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔

۳- جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے امیدوار کی تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن پاس (۴۵ فیصد نمبر) اور عمر ۱۷ سال یا اس سے کم ہو۔ ایف اے پاس کے لئے ۱۸ سال کی حد مقرر ہے۔

۴- درخواست میں نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ تعلیم اور مکمل پتہ درج کیا جائے اور میٹرک کے نتیجہ کی اطلاع دیتے وقت وکالت دیوان کی سابقہ چٹھی کا حوالہ ضرور دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

دعاؤں اور عمل کا رستہ ایک ہونا چاہئے

اگر ہم ہر نماز میں دعا کرتے ہوئے یہ سوچا کریں کہ دعا ہم یہ کر رہے ہیں اور کام کون سے کر رہے ہیں؟ دعاؤں کا رستہ اور ہے اور ہمارا چلنے کا رستہ اور ہے تو اسی وقت انسان کے دل پر لرزہ طاری ہو جائے گا۔ عام انسان سے اگر کچھ مانگے اور دل میں کچھ اور بات ہو تو یہ بھی منافقت ہے اور ایک مکروہ بات ہے۔ مگر خدا سے کچھ اور مانگے اور کچھ اور کرنے کے ارادے ہوں تو یہ ایک بہت ہی بڑا خوف کا مقام ہے۔ (حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۲۷- وفا ۱۳۷۳ ھش ۲۷- جولائی ۱۹۹۴ء

والدین سے احسان کا سلوک

اللہ تعالیٰ نے اپنے ساتھ شرک نہ کرنے کی تلقین کے ساتھ والدین سے احسان کا سلوک کرنے کی تعلیم دی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ والدین کے ساتھ احسان کی کتنی بڑی اہمیت ہے- یہ بھی کہا گیا ہے کہ والدین کو اف تک نہیں کہو اور اس بات کی طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے کہ جس شخص کی زندگی میں اس کے والدین میں سے کوئی ایک- یا دونوں- بوڑھے ہوئے اور اس کے گناہ نہ بخشے گئے- وہ نہایت بد قسمت انسان ہے- یعنی ان کی خدمت کرتا تو اس کے گناہ بخشے جاتے- یہ دعا بھی سکھائی گئی ہے کہ اے خدا تو ہمارے والدین پر رحم فرما جس طرح انہوں نے بچپن میں ہماری تربیت کی- یہ ساری باتیں ہمارے لئے والدین کے متعلق ایک لائحہ عمل متعین کرتی ہیں اور ہمارے رویئے کی سمت درست کرتی ہیں-

آغاز ہی میں احسان کا ذکر ہوا ہے- والدین کے ساتھ احسان کا سلوک معروف معنوں میں ہو تو یہ بات عجیب سی لگتی ہے بلکہ یہ کہنے کو جی چاہتا ہے کہ والدین کے ساتھ جو بھی اچھا سلوک کیا جائے گا وہ احسان نہیں کہلانا چاہئے- لیکن یہ جذبات اس لئے پیدا ہوتے ہیں کہ احسان کا لفظ عام معنوں میں ذرا مختلف مفہوم رکھتا ہے- لوگ عام طور پر کہہ دیتے ہیں کہ یہ کام کر کے یا یہ بات کر کے تم نے مجھ پر کونسا احسان کیا ہے- والدین بھی بعض بچوں کو کہہ دیتے ہیں کہ تم نے ہم پر کونسا احسان کیا ہے- ہم نے تمہیں پالا پوسا- بڑا کیا- تمہاری ہر ضرورت کا خیال رکھا اگر اب تم نے ہمارے لئے یہ کچھ کیا ہے تو یہ کونسا احسان ہے- دراصل احسان کے حقیقی معنوں کو نہ سمجھنے کی وجہ سے یہ باتیں سامنے آتی ہیں-

ہر نیکی احسان ہے- والدین کے ساتھ نیکی بھی احسان ہے- اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ والدین کے ساتھ احسان کرو- یعنی ان سے نیکی کرو- والدین سے نیکی میں وہ سب باتیں شامل ہیں جو اس کالم کے آغاز میں بیان کی گئی ہیں- والدین سے نیکی ہی انسان کی سعادت ہے- اس کی ہر ترقی کا راز ہے اور اس کی بخشش کا ایک نہایت اہم ذریعہ ہے- یہ نیکی مختلف رنگ اختیار کر سکتی ہے- اور ہر بات حالات کے مطابق رنگ اختیار کرتی ہے- والدین کے حالات اور اپنے حالات- یہ دونوں مل کر والدین سے نیکی کا رنگ متعین کریں گے- لیکن نیکی ہونی ضرور چاہئے-

ضمناً یہ بات بھی یہاں بیان کر دیں کہ یہ دعا سکھا کر کہ اے خدا ہمارے والدین پر رحم فرما جس طرح انہوں نے بچپن میں ہماری تربیت کی- اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اگرچہ بچوں کا فرض تو والدین سے نیکی کرنا ہی ہے لیکن والدین کو بھی اس بات پر غور کرنا چاہئے- کہ وہ فی الحقیقت بچوں سے نیکی اور احسان کی توقع رکھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کے ساتھ خاص طور پر بڑھاپے میں- ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے تو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں سے ان کے بچپن میں اچھا ہی سلوک کریں- اسی بات کی طرف اشارہ یوں بھی کیا گیا ہے کہ اپنے بچوں کی تکریم کرو- یقیناً وہ شخص جو اپنے بچوں کی عزت کرتا ہے اس کے بچے اس کے ساتھ وہی سلوک کریں گے جس کی خدا تعالیٰ نے تعلیم دی ہے اور تلقین کی ہے-

اپنی صحت کے لئے اس موسم ناساز میں
کھانے کی چیزیں ڈھکیں- پانی پئیں اُبلا ہوا
لازمی ہے مکھیوں سے بھی بہت پرہیز ہو
وہ نہ کھائیں پھل، جو ہو بازار میں کاٹا ہوا

ابوالاقبال

مجاز و حقیقت

نمودِ رنگ سے کب آشنا ہُوا اے دل
پڑا تصورِ نقشِ خودی میں ہے غافل

مجاز ہی میں حقیقت کا راز پنہاں ہے
نظر کے آگے بنا ہے یہ پردہ کیوں حائل

جمالِ شاہدِ معنٰے اسے نصیب کہاں
بتوں کی چشمِ فسوں ساز پر جو ہے مائل

صفائے قلب ہو پیدا کسی میں تب مانیں
وگرنہ محض ریاضت کے ہم نہیں قائل

وہی تو منصبِ عالی کو پہنچے آخرکار
جو آ کے خاک نشینوں میں ہو گئے شامل

ہُوا یہ شوقِ شہادت کہاں مرے ہمدم
بجھائے تشنگیٔ دل جو خنجرِ قاتل

بیانِ حالِ دلِ زار ہو تو کیونکر ہو
نہیں زباں ابھی عرضِ نیاز کے قابل

لبِ سوال پر آیا جو حرفِ دنیا کا
سوائے حسرتِ حاصل ہُوا نہ کچھ حاصل

جہاں میں ناز ہو اپنے کمال پر کیا خاک
فلک پہ جب نہ سلامت رہے مہِ کامل

حسن رہتاسی

- حضرت صاحب کے ارشاد کے تحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں- ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جا سکے-

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے بچوں کی نشاندہی کر کے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقبل انتظام کیا جا سکے-

سیکرٹری یتامیٰ کمیٹی، دارالضیافت ربوہ

ہومیو پیتھک کلاس نمبر ۲۲

پیٹ درد اور دیگر اہم ہومیوپیتھک ادویہ کا تذکرہ

احمدی سائنس دان اللہ کے حوالے کے بغیر کائنات کا مطالعہ نہیں کر سکتا

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ۲۰- جون ۱۹۹۴ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: ۲۰- جون- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہفتے میں دو بار پیر اور منگل کو ہومیو پیتھی کلاس کا سلسلہ جاری رکھا- یہ کلاس پیر اور منگل کے روز پاکستان کے وقت کے مطابق شام ساڑھے پانچ بجے سے ساڑھے چھ بجے تک ہوتی ہے- حضرت صاحب نے اس دفعہ کی کلاس میں مختلف اہم ہومیو پیتھک ادویہ کی علامات اور استعمال بیان فرمائے-

نکس وامیکا Nux Vomica

یہ کچلہ ہے- جس سے کمیٹی والے کتے مارتے ہیں- کچلہ کئی دواؤں کا توڑ ہے- ایسے مریض جنہوں نے کئی قسم کی ادویہ استعمال کی ہوں ان کو فوری طور پر نکس وامیکا دیں تا کہ سابقہ دواؤں کا اثر ختم ہو جائے-

سلفر کے اثر کے متعلق یہ ڈیپ ایکشن دوا ہے- سلفر چوٹی کی دواؤں میں سے ہے رسل وغیرہ کیسر، میں ' گلینڈز کی گہری تکالیف میں استعمال ہوتی ہے- سب سے زیادہ اس کا اثر جگر پر ہوتا ہے- اس کے حوالے سے دیگر اثرات ہوتے ہیں- پھیپھڑوں پر گہرا اثر کرتی ہے- دل پر براہ راست اثر نہیں کرتی- دل کمزور ہو جائے تو سلفر کام نہیں آتی-

نکس وامیکا سلفر کا جھاڑو ہے- سلفر جن چیزوں کو باہر نکالے گی نکس وامیکا اسے جھاڑو دیکر صاف کر دے گی- جن بیماریوں کا علاج سلفر ہو اس کی ظاہری علامات اور تکالیف کو دور کرنے کے لئے نکس وامیکا استعمال ہوتی ہے-

یہ بہت سی ادویہ کا انٹی ڈوٹ ہے- خاص قسم کی الرجی کی بھی انٹی ڈوٹ ہے- بعض لوگوں کو چاول گوشت سے الرجی ہوتی ہے- جن کو چاول سے تیزابیت بڑھے اور تکلیف ہو- ان پر مستقل استعمال کریں تو ایسے مریضوں کو ہمیشہ فائدہ دے گی-

حضرت صاحب نے بیان فرمایا جتنی انٹی بائیوٹک ادویہ ہیں سب میں سلفر ہوتی ہے- ان کی بھرمار جگر پر اثر کرتی ہے- جراثیم جگر میں انٹی بائیوٹک کا کوٹ بنا لیتے ہیں- اسی وجہ سے پھر مریض کو زیادہ انٹی بائیوٹک درکار ہوتی ہے-

وائرس زندگی سے ادنیٰ حالت ہے- اس میں ارتقاء تیزی سے ہوتا ہے- اگر کوئی وائرس اثر دکھا رہا ہے- آپ نے انٹی ڈوٹ دیا وہ مر گیا- لیکن فی الحقیقت وہ مرا نہیں ہوتا وہ اپنی شکل بدل لیتا ہے- نئی دوا دیں تو پھر اپنی شکل بدل لے گا- اس لئے وائرس والی بیماریوں پر انٹی بائیوٹک اکثر بے اثر ہوتی ہیں-

احمدی سائنس دان کا مطالعہ

حضرت صاحب نے فرمایا کہ کائنات کا نظام خود بخود نہیں چل رہا- ایک احمدی سائنس دان اللہ کے حوالے کے بغیر کائنات کے اس نظام کا مطالعہ کر ہی نہیں سکتا- کرے گا تو بے وقوف کہلائے گا- اللہ تعالیٰ نے اولوالالباب کی نشانی یہ بتائی ہے کہ وہ اللہ کی کائنات پر غور کر کے کہتے ہیں- اے ہمارے رب!! تو نے کوئی چیز باطل پیدا نہیں کی- کسی عقل کُل نے اس دنیا جہان کو پیدا کیا ہے- اس کا طبعی نتیجہ یہی ہے کہ غیر معمولی عقل مند وجود کی باریک در باریک چیزوں پر بھی نظر ہو گی- وہ بے وجہ آنکھیں بند کر کے ایک چیز پیدا کرے اور باطل پیدا کرے یہ درست نہیں ہے- بہت سی نئی بیماریاں جو پیدا ہو رہی ہیں- ان کی پیدائش کا سبب قدرت کے ڈیزائن کی مخالفت ہے-

حضرت صاحب نے فرمایا سلفر سے احتیاط لازم ہے- یہ انٹی بائیوٹک شکلوں میں جراثیم کو مارتی ہے- اس لئے جراثیم بچنے کی خاطر نئی شکلیں اختیار کر لیتے ہیں- ہومیو پیتھک دواؤں میں یہ خرابی نہیں ہوتی- ان کے خلاف جراثیم نئی شکلیں اختیار نہیں کر سکتا اور جگر کو بھی یہ ادویہ Suppress نہیں کرتی- ایلوپیتھک طریق میں جراثیم کو دوا کی عادت پڑ جاتی ہے اور وہ زیادہ زہر بھی برداشت کرنے لگ جاتے ہیں- جس طرح افیم اور سنکھیا کھانے کے عادی بڑی بڑی مقدار میں یہ چیزیں کھانے لگ جاتے ہیں- سر درد کے علاج میں اسپرین بار بار کھائی جائے تو جسم اس کا عادی ہو جاتا ہے پھر دو تین یا زائد بھی کھانی پڑتی ہیں- اسپرین میں ایسا مادہ ہے جو جسم کی جھلیوں پر اثر انداز ہونے لگتا ہے- جوڑوں کے درد میں اسپرین زیادہ کھائی جائے تو دل پر اثر کرنے لگتی ہے-

حضرت صاحب نے فرمایا سلفر اگر ایلوپیتھک طریق میں دی جائے ایسے ہی نقصانات کرتی ہے- لیکن اگر ہومیو پیتھک طریق پر دی جائے تو بالکل برعکس اثر کرتی ہے- اور زندگی کو تقویت دیتی ہے- یہ گہرے اعضاء میں چھپی بیماریوں کو باہر نکال دیتی ہے- بواسیر کے لئے سلفر اچھی دوا ہے- بیرونی عضلات Muscles کی بیماری کے لئے نکس وامیکا مفید ہے- زیادہ کھٹے معدوں والے مریض دبلے پتلے ہوتے ہیں- نکس وامیکا Nux Vomica دبلے پتلے' تیزابی غصے والے چڑچڑے مریضوں کے لئے' جو راتوں کو لمبا جاگتے ہیں- مغربی تہذیب میں زیادہ شراب پینے والے اور ہماری تہذیب میں کھٹی چیزیں زیادہ کھانے والے' بیٹھ کر زیادہ کام کرنے والے جن کی کمر جواب دے جاتی ہے' ایکسرسائز کرنے کا وقت نہیں ملتا' رات زیادہ جاگیں صبح دیر تک سوئیں پھر دفتر جا کر بیٹھ جائیں- ان کے لئے نکس وامیکا مفید ہے-

کمر درد کے لئے ایک پرانی دوا ایس کولس Aesculus ہے- اس کولس اور نکس وامیکا کمر درد کے لئے مفید ہیں- بیرونی عضلات کو ٹون اپ Tone Up کرنے کے لئے نکس وامیکا استعمال کرائیں- خصوصیت سے اگر ایسا معدے کی تیزابیت کے اثر سے ہو- ہارٹ برن Heart Burn (معدے کی تیزابیت) اچانک ایسی شدید کمزوری جسم میں تیزاب بڑھنے سے ان میں نکس وامیکا جادو کا سا اثر کرتی ہے- دو خوراکیں اوپر تلے دینے سے جلد آرام آجاتا ہے-

حضرت صاحب کا ذاتی تجربہ

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس کا میں نے خود اپنے اوپر تجربہ کیا- میں ۱۹۵۰-۵۱ء میں جب کہ جامعہ کا سٹوڈنٹ تھا مجھے سر درد Migrine ہوتی تھی- اس کے لئے میں سنیڈول نامی دوا استعمال کرتا تھا جو کلکتے سے آتی تھیں- اس کے علاوہ اسپرین زیادہ کھانے سے معدے میں تیزابیت اتنی زیادہ ہو جاتی تھی کہ الٹی آنے لگتی تھی- اس کے علاج کے لئے سوڈا کھانے کی کوشش کی تو بعد میں پہلے سے زیادہ تیزابیت ہو جاتی تھی ان حالات سے گزرتے ہوئے وہ آخری مرحلہ آگیا کہ لگتا تھا جسم سے جان بالکل نکل رہی ہے- یہ کیفیت دو دو تین تین دن تک رہتی تھی- اس دوران ہومیو پیتھی میں دلچسپی لینی شروع کی تو نکس وامیکا کا خیال آیا- پندرہ منٹ کے وقفے سے دو خوراکیں میں نے لیں اور اٹھ کر کھڑا ہو گیا-

حضرت صاحب نے فرمایا نکس وامیکا کی خاص علامت یہ ہے کہ یہ معدے سے مقعد تک انتڑیوں کی حرکت کو سست کر دیتی ہے- انتڑیوں کی یہ خاص حرکت ۱۴ گھنٹے میں منہ سے لیکر آخر تک اپنا دور مکمل کر لیتی ہے- اگرچہ ۲۴ گھنٹے میں سارا کام مکمل ہو جاتا ہے- اس میں فرق ہو تو قبض یا اسہال ہو جاتے ہیں- اگر یہ حرکت جلدی ہو تو اسہال ہو جاتے ہیں- نکس وامیکا ایسی علامت میں اس حرکت کو سست کر دیتی ہے اور بعض دفعہ نارمل کر دیتی ہے- اس سے اجابت خشک ہو جاتی ہے مطلب یہ ہے کہ قبض نہیں- اگر ایسی علامت کے ساتھ نرم اجابت ہو تو یہ پلسٹیلا Pulsatilla کا کیس ہے- یہ خشک کرنے کی بجائے ایسی Irritation کرتی ہے حرکت تیز ہو جاتی ہے- نکس وامیکا جب اس حرکت کو سست کرتی ہے تو معدے میں تیزاب زیادہ پیدا ہو جاتا ہے- یہ انتڑیوں کی حرکت کو ماؤف نہیں تو ہلکا ضرور کر دیتی ہے- نکس وامیکا سے علاج میں تیزابیت کا رجحان کم ہو جاتا ہے- نکس وامیکا کا ایک تعلق تشنجی حالتوں سے ہے اس میں کیوپرم اور بیلاڈونا بھی تشنجی حالت میں پائی جاتی ہے-

نکس وامیکا کا مزاج ٹھنڈا ہے- اس کے مریض کو زیادہ سردی لگتی ہے- سلفر کے مریض کو زیادہ گرمی لگتی ہے- سلفر گرم مزاج اور بیلاڈینا اور کیوپرم گرم مزاج ہے- یعنی ایسے مریض کو سردی پہنچائیں تو فائدہ ہوتا ہے- میگنیشیا کا مزاج ٹھنڈا ہے اسے گرمی پہنچائیں تو فائدہ ہوتا ہے-

نکس وامیکا انتڑیوں کے تشنج میں بہت مفید ہے پیٹ درد کی ہنگامی دواؤں میں نکس وامیکا

باقی صفحہ ۶ پر

آپ کا خط ملا

مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب

تحریر فرماتے ہیں

آپ نے آج مورخہ ۲۰- جولائی ۱۹۹۴ء کے اداریہ میں "پلّے پڑنے" کے محاورہ کو نہ سمجھنے کا شکوہ فرمایا ہے اور عزیزم ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب کے ایک مضمون کے سلسلہ میں اس کے صحیح معانی کو سمجھنے کی ضرورت پر زور دیا ہے- خاکسار آپ کی توجہ اردو کے ہی ایک اور محاورہ "انسان خطاء کا پتلا ہے" کی طرف دلانا چاہتا ہے- ہر انسان خطاء کا مرتکب ہو سکتا ہے کوئی بھی انسان خواہ کتنے سے کتنا بڑا یا عالم فاضل کیوں نہ ہو غلطی کر سکتا ہے اور آدمی کی سعادت اور بڑائی اسی میں ہے کہ اگر کوئی دوسرا شخص اسے اس کی غلطی کی طرف توجہ دلائے تو ٹھنڈے دل سے اس پر غور کرے اور اگر اس شخص کی بات میں وزن ہو تو بجائے اپنی بات پر اصرار کرنے کے اپنی غلطی تسلیم کرے بلکہ اس شخص کا ممنون ہو-

عزیزم ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب کا مضمون "ذکر دو بزرگوں کا" مورخہ ۱۲- جولائی کے الفضل میں شائع ہوا ہے اسکے متعلقہ الفاظ مندرجہ ذیل ہیں-

"...... راجیکی صاحب بہت بڑے عالم باعمل تھے مگر تقریر کرنا انہیں نہیں آتا تھا- فلسفیانہ موشگافیاں کرنے لگتے اور کہیں کے کہیں نکل جاتے- مگر ان کی زبان میں اتنی تاثیر اور آنکھوں میں اتنی کشش تھی کہ ان کے سامنے بیٹھے ہوئے لوگ اٹھ نہیں سکتے تھے ہم اپنے تجربہ کی بات کہتے ہیں کہ گھنٹوں مولانا صاحب کی صوفیانہ "گفتگو سنی خاک بھی پلے نہ پڑا........"

بات اپنے پلّے نہ پڑنے کا ذکر تو پروازی صاحب بعد میں کرتے ہیں شروع ہی اس مفروضہ سے کرتے ہیں کہ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کو تقریر کرنا نہ آتی تھی- فقرہ سے یہ تاثر ہوتا ہے کہ اگر حضرت مولانا کو تقریر کرنا آتی تو پروازی صاحب کے ضرور پلے پڑ جاتا-

پروازی صاحب کے اس فقرہ نے خاکسار کو ایک نہایت ہی ناخوشگوار حیرت میں ڈال دیا کیونکہ حضرت مولانا راجیکی صاحب سلسلہ کے نہ صرف چوٹی کے بزرگوں میں اور علماء میں سے تھے بلکہ آپ تقریر کے فن میں بھی نابغہ روزگار تھے اور ابھی جماعت میں ایسے ہزاروں لوگ زندہ ہیں جنہوں نے حضرت مولانا صاحب کی دلچسپ اور پر معارف تقاریر کا لطف اٹھایا ہے-

خاکسار بھی اس بارہ میں آپ کو عرض کرنے کا سوچ ہی رہا تھا کہ مورخہ ۱۸ جولائی ۱۹۹۴ء کے الفضل میں مکرم محترم مولانا محمد منور صاحب نے نہایت ہی عمدہ احسن پُر حکمت اور نرم انداز میں اس تاریخی غلطی کی طرف آپ کی توجہ مبذول کروائی- چاہئے تو یہ تھا کہ ادارہ الفضل مکرم مولانا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنی فروگذاشت تسلیم کر لیتا یا کم از کم خاموش ہی رہتا لیکن آج جو اداریہ شائع ہوا وہ تو عذر گناہ بدتر از گناہ ہے-

عزیزم پرویز پروازی صاحب اپنے مضمون میں صاف اور واضح الفاظ میں لکھتے ہیں کہ "....... راجیکی صاحب بہت بڑے عالم باعمل تھے مگر تقریر کرنا انہیں نہیں آتا تھا......."

اور آپ مکرم محترم مولانا محمد منور صاحب سے شکوہ کر رہے ہیں کہ انہیں پلے پڑنے کے محاورہ کی سمجھ نہیں آئی-

یہاں خاکسار یہ بھی عرض کرتا چلے کہ حضرت مولانا راجیکی صاحب کو خاکسار جیسے کم علم ہی عظیم مقرر نہیں سمجھتے بلکہ ان کے عظیم مقرر ہونے کا سرٹیفکیٹ حضرت نورالدین اعظم جیسی شخصیت کی طرف سے جاری ہو چکا ہے- حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ جب سیالکوٹ تشریف لے گئے تو ایک جلسہ میں حضرت مولانا راجیکی صاحب نے تقریر فرمائی- حضرت حکیم مولانا نورالدین------ بھی اس مجلس میں موجود تھے جب حضرت مولانا راجیکی صاحب کی تقریر ختم ہوئی تو حضرت امام جماعت الاول بہت خوش ہوئے اور فرمایا

"میں تو سمجھا تھا کہ نورالدین دنیا میں ایک ہی ہے مگر اب معلوم ہوا ہے کہ ہمارے مرزا نے تو کئی نورالدین پیدا کر دئے ہیں"

کیا اب بھی آپ اصرار فرمائیں گے کہ "راجیکی صاحب بہت بڑے عالم باعمل تھے مگر تقریر کرنا انہیں نہیں آتا تھا"-

---

○ مکرم نذر محمد نذیر صاحب گولیکی کہتے ہیں-

۱۶- جولائی کے الفضل میں آپ کا ایڈیٹوریل پڑھ کر آپ کے لئے دعا نکلی- دفتری آداب کے متعلق آپ کا مضمون اور مشورہ بہت مفید ہو گا- سرکاری دفاتر میں روزمرہ کے کام میں Sub ordinate incharge کے سیٹ پر آنے سے کلرک احباب اٹھتے نہیں- بلکہ اپنے کام میں مصروف رہتے ہیں- حتیٰ کہ بڑے افسران کی آمد پر بھی یہی بہتر سمجھا جاتا ہے- کہ تمام لوگ اپنی

باقی صفحہ ۶ پر

ڈاکٹر فہمیدہ منیر

غنچہ و گل

ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ اپنی کتاب غنچہ و گل میں مزید لکھتی ہیں:-

آپ یہ نہ سمجھیں کہ آپ کو دو انسانوں کی خوراک کھانا ضروری ہے- (اس کے اوپر مضمون الگ لکھا جائے) ایسا کریں گی تو اس سے یہ ہو گا کہ بچہ کی پیدائش کے بعد بھدے کولہے اور موٹا پیٹ آپ کا نصیب بن جائیں گے- جن سے زندگی بھر چھٹکارا مشکل ہو گا- بچہ کی پیدائش کے بعد آپ بڑھے ہوئے وزن سے چھٹکارا حاصل نہیں کر سکیں گی- کیونکہ چلہ کے دوران نہ جانے کیوں مائیں چار پانچ کلو دیسی گھی' بادام سوجی اور سونٹھ وغیرہ کھالنا اپنی مامتا کا حق سمجھتی ہیں حالانکہ یہ غلط ہے- دیکھئے آپ لوگوں کی باتیں نہ سنیں- اپنی ڈاکٹر سے مشورہ کریں- کہا جاتا ہے- کتاب نہ پڑھو آنکھیں کچی ہیں- کام نہ کرو- بوجھ نہ اٹھاؤ- آرام کرو- لیکن کیا معدے پر اتنا بوجھ ڈالنا جائز ہے- وہ کچا نہیں ہوا؟ یہاں آکر مائیں اپنی مامتا کے ہاتھوں مجبور ہو کر غلط حرکت کر بیٹھتی ہیں- آپ سن لیں کہ حمل کے پورے ۹ ماہ کے دوران آپ کا دو سٹون وزن بڑھنا چاہئے- لہٰذا آپ یہ یاد رکھیں کہ آپ نے ہر دو تین ہفتہ بعد اپنا وزن کرتے رہنا ہے اگر آپ کا وزن ضرورت سے زیادہ بڑھ رہا ہے تو فکر کریں- کھانے میں نشاستہ دار چیزیں کم کر دیں- اور اپنی ڈاکٹر سے مشورہ کریں-

آپ کو قبض ہو سکتی ہے- یا سینہ کے پاس معدہ میں جلن محسوس ہو سکتی ہے یہ دونوں چیزیں حمل کی نارمل چیزوں میں شامل ہیں- قبض کی صورت میں کبھی اپنی مرضی یا پڑوسن کے کہنے پر جلاب اور چیز نہ لیں- اپنی خوراک میں ایسی چیزیں مثلاً بغیر چھانے آٹے کی روٹی- امرود' ساگ' پالک وغیرہ شامل کر لیں- قبض ٹھیک ہو جائے گی- رات کو گرم دودھ پیئیں سینہ کی جلن کے لئے تھوڑا سا ٹھنڈا دودھ پیئیں- اگر ٹھیک نہ ہو تو ڈاکٹر سے مشورہ کریں- وہ آپ کو کوئی دوا بتلائے گی- استعمال کریں- (اللہ نے چاہا تو) افاقہ ہو گا-

اپنے حمل اور زچگی کے بارہ میں اردگرد کے لوگوں' دیورانیوں' جٹھانیوں اور گھر میں کام کرنے والی مائیوں کے مشورے قبول نہ کریں- آپ اتنی قیمتی چیز کی مالک ہیں- خدا نہ کرے ان کے مشوروں پر عمل کر کے اس تحفہ کو گزند پہنچے- پھر آپ کس کس سے گلہ کرنے جائیں گی-

مثلاً آپ کے ٹخنے سوج گئے ہیں- آپ کی ٹانگوں میں اینٹھن اور کڑل پڑتے ہیں آپ کو بواسیر کی تکلیف ہو گئی ہے- یہ باتیں قابل غور اور قابل مشورہ ہیں- لیکن مشورہ صرف اپنی ڈاکٹر سے- ہر کسی سے نہیں- حمل کے آخری مہینوں میں اگر ٹخنے سوجتے ہیں تو نمک انڈہ اور گوشت کا استعمال کم کریں-

ہلکی پھلکی ورزش آپ کے لئے بہت ضروری ہے- کئی لوگ آپ کو غلط مشورہ دیں گے کہ کام نہ کرنا وغیرہ- لیکن آپ یقین جانئے کہ روزمرہ کا گھر کا کام کرنا آپ کے لئے ایسی حالت میں اور بھی ضروری ہے- ایک تو آپ کا وقت کٹ جاتا ہے دماغ کو فضول باتیں سوچنے کا اور کانوں کو غلط باتیں سننے کا موقع نہیں ملتا- لوگوں کے مشورے غلط بھی ہو سکتے ہیں اور مبالغہ پر مبنی بھی- زیادہ سخت قسم کی کھیلوں میں حصہ نہیں لینا چاہئے- بہت زیادہ بوجھ والی اشیاء اٹھانے اور گھسیٹنے مثلاً بستروں سے بھری پیٹی بھاری صندوق اور بڑے پلنگ اور صوفے وغیرہ- ہاں باقی گھر کے کام کاج جھاڑو و صفائی وغیرہ ضرور کریں- اگر آپ کے گھر میں لان ہے تو اس میں ورنہ فلیٹ بوٹ پہن کر گلی میں تیز تیز چلئے- صاف ہوا میں لمبے لمبے سانس لیجئے- یہ آپ کے سانس کی ورزش ہے یہ بوقت زچگی آپ کے کام آئے گی- جب آپ کی ڈاکٹر آپ کو زور لگانے کے لئے کہے گی- اگر آپ نے سانس کی ورزش نہیں کی کوئی زور آور کام حمل کے دوران نہیں کیا- لیٹی یا بیٹھی رہی ہیں تو آپ کے کولہے کی ہڈی میں بچے کا سر فٹ نہیں ہو سکے گا- اور پھر ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ آپ کا بچہ پیٹ کے عمل جراحی سے پیدا ہو- اس سے بہتر یہ نہیں کہ آپ اپنے آپ کو ایک طبعی عمل کے لئے تیار رکھنے میں اپنی مدد آپ کریں- سر سیدھا رکھتے ہوئے- بازو پہلو کے ساتھ ہوں یعنی کچھ اٹھایا ہوا نہ ہو- کمر سیدھی رکھتے ہوئے- تیز تیز چلیں لمبے سانس لیتے ہوئے- بس اتنا ہی کافی ہے اور خاص کر روزانہ حمل کے آخری مہینے میں-

اپنے دانتوں کا خاص خیال رکھیں بعض عورتوں کے دانتوں میں حمل کے دوران درد اور کیڑا لگنے کی شکایت ہو سکتی ہے- اگر خدا کا فضل آپ کے شامل حال ہے تو روزانہ ایک سیب کھائیں- دودھ اور شہد کا استعمال کریں- کچا ناریل کھائیں- لیکن روزانہ دانت صاف کرنا نہ بھولیں- اگر پھر بھی دانتوں میں تکلیف باقی رہے تو اپنے دانتوں کے ڈاکٹر سے رابطہ کر کے مشورہ کریں-

اگر آپ حقہ پیتی ہیں' پان کا تمباکو کھاتی ہیں

باقی صفحہ ۶ پر

یادرفتگان ——— مسز نصیر احمد طارق

مکرم نصیر احمد طارق صاحب

صبح دس بجے کا وقت تھا فون کی گھنٹی بجی۔ مظفر آباد سے کال تھی۔ چند لمحوں میں دو جملوں نے زندگی کی بساط الٹ دی۔

نصیر صاحب ڈاکٹر نذیر احمد دہلوی صاحب کے چھوٹے صاحبزادے اور مولانا عبدالغفور صاحب کے منجھلے داماد تھے۔ ابتدائی تعلیم ننکانہ صاحب میں حاصل کی۔ سروس کا آغاز لاہور میں کیا پھر کچھ عرصہ کراچی پوسٹنگ رہی پھر اسلام آباد اور زندگی کے آخری دس سال مظفر آباد آزاد کشمیر میں گزارے۔

ان کا اور میرا ۲۴ برس تک ساتھ رہا ہمارے تعلق کی بنیاد تقویٰ پر تھی جو سب رشتوں سے قوی ہے۔ وہ ان لوگوں میں سے تھے جو دنیا سے چلے جانے کے بعد بھی اپنی یادوں کی خوشبو سے اپنے ماحول کو معطر رکھتے ہیں۔ کسی بھی دوست یا قریبی رشتہ دار کی وفات پر صدمہ ہونا بشریت کا تقاضا ہے تاہم بعض شخصیات سے ایسا قلبی تعلق ہوتا ہے جن کے انتقال سے محسوس ہوتا ہے کہ اپنے وجود کا کوئی حصہ الگ ہو گیا ہو۔ زندگی ادھوری ہو کر رہ گئی چھوٹے سے کنبہ کی روح رواں اور بیوی بچوں کی زندگی کا محور تھے وہ ہنستے تو بچے کھل اٹھتے اور اگر کبھی رنجیدہ ہوتے تو سب فکر مند ہو جاتے۔ باہر جاتے تو سب دعائیں اور آیات پڑھ کر پھونکتے اور گھر آتے تو سجدہ شکر بجا لاتے۔ گھر کیا تھا ایک چھوٹی سی جنت تھی جس میں صبح تہجد سے شروع ہوتی دن کا آغاز تلاوت سے ہوتا شام ڈھلتی تو نماز اور درس کے ساتھ۔ غرض دن خدا تعالیٰ کے فضلوں کا شکر ادا کرتے ہوئے گزرتا اور رات خوف خدا میں کٹتی۔ ۳۱ جنوری کی صبح بھی حسب معمول ساڑھے چار بجے تہجد کے لئے اٹھے وضو کیا اور اپنے کمرے میں تشریف لے گئے ساڑھے چھ بجے دوست نے جو ساتھ والے کمرہ میں مقیم تھے نماز فجر کے لئے دروازہ پر دستک دی مگر کوئی آواز اندر سے آئی نہ خود نماز پڑھانے کے لئے نکلے۔ وہ تو خدا کے حضور نذرانہ جاں پیش کر چکے تھے۔

احمدیت اپنے والد صاحب سے ورثہ میں ملی۔ عمر کے ساتھ ساتھ احمدیت کی محبت عشق کا روپ دھارتی گئی۔ اپنے مذہب کے لئے بہت غیرت رکھتے تھے تمام عمر دین کو دنیا پر مقدم رکھا۔ امام وقت سے بے انتہا عقیدت تھی ان کے ہر حکم پر دل و جان سے عمل پیرا ہوتے۔ تمام تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے اور کوشش یہی ہوتی کہ سب سے پہلا نام ان کا لکھا جائے۔ اپنی زندگی میں ایک بھی مالی تحریک ایسی نہیں جس میں حصہ نہ لیا ہو اکثر بلکہ کی تحریکات پر بھی کچھ نہ کچھ ادا کر دیتے۔ بعض دفعہ ایسا بھی ہوا کہ حضرت صاحب نے مالی تحریک کا اعلان کیا اور آپ کے پاس رقم نہ ہوئی فوراً قرض لیا اور تحریک میں شامل ہو گئے۔ تمام چندہ جات خواہ لازمی ہوتے یا طوعی بڑی فراخ دلی اور شرح صدر سے دیتے۔ تحریک جدید میں اپنی پیدائش سے بھی پہلے سے چندا دے کر شروع سے شمولیت حاصل کی اور نہ صرف اپنا چندہ دیتے بلکہ حضرت صاحب کے ارشاد کے مطابق اپنے وفات یافتہ والد صاحب کی طرف سے چندہ دیتے۔ اپنے سب بچوں کے تمام قسم کے چندے خود بڑی باقاعدگی سے ہر سال اضافے کے ساتھ ادا کرتے۔ کوشش ہوتی کہ صف اول اور صف دوم میں بھی شامل ہوں۔ دعائیہ فہرست حضرت صاحب کے پاس جانے سے قبل پوری ادائیگی کر دیتے۔ چھوٹے بچوں کو ہمیشہ ننھے مجاہدین میں شامل رکھا۔ چندہ کی رقم خواہ کتنی زیادہ ہوتی کبھی طبیعت میں انقباض پیدا نہ ہوتا ہمیں بھی ہمیشہ کہتے کہ چندہ خوش دلی سے دیا کرو اس سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔ سال کے آغاز میں ہی تمام واجب الادا چندہ جات کی فہرست لکھ کر رکھ لیتے اور بروقت ادائیگی کرتے رہتے ٹیبل ڈائری ماہ جنوری کے ایک صفحہ پر تمام چندہ جات ۱۹۹۴ء کی فہرست ملی ہے اور اب میری بھی یہی کوشش ہو گی ان کے واجبات کی ادائیگی ہو جائے۔

قبولیت دعا پر یقین رکھتے تھے۔ خود بھی بے انتہا دعائیں کرتے اور حضرت صاحب کی خدمت میں بھی بذریعہ خطوط مسلسل رابطہ رکھتے دوسرے بزرگان دین کی خدمت میں بھی دعا کے لئے لکھتے رہتے۔ ایک دفعہ مظفر آباد میں ہماری ہمسائی ہمارے ہاں آئی اور پوچھنے لگی کہ آپ کے گھر سے صبح سویرے رونے کی آواز آتی ہے کون روتا ہے؟ میں نے اسے بتایا کہ نصیر صاحب نماز پڑھتے ہیں تو بہت روتے ہیں یہ ان کی آواز ہوتی ہے۔ نماز باجماعت پڑھنے کا بہت شوق تھا اکثر گھر پر بچوں کے ساتھ نماز باجماعت پڑھاتے ہمیشہ یہ کوشش ہوتی کہ کوئی ساتھی مل جائے اور نماز باجماعت پڑھیں۔ بعض دفعہ اپنے چھوٹے بیٹے کو ہی ساتھ کھڑا کر لیتے اور اس طرح باجماعت نماز پڑھتے۔ سفر میں نماز کا وقت آ جاتا تو گاڑی رکنے پر اترتے وضو کرتے اور کوئی خدا کا گھر ہوتا نماز ادا کرتے۔ فجر کی نماز کے بعد تلاوت بلند آواز سے بڑی باقاعدگی سے کرتے۔ رمضان المبارک کے پورے روزے رکھتے گھر پر روزے رکھتے تو رمضان المبارک میں بہت لطف آتا اور گھر میں رونق رہتی۔ بچے اکثر کہتے کہ ابو کے ساتھ روزے رکھنے کا مزا آتا ہے۔ آپ روزوں میں اگر گھر پر نہ ہوتے تو بڑے سُونے سے روزے گزرتے۔

دعوت الی اللہ کرنا آپ کی روح کی غذا تھی کوئی موقع دعوت الی اللہ کا ضائع نہ ہونے دیتے اکثر آیات دلائل کی غرض سے زبانی یاد تھیں دعوت الی اللہ کا بڑا جوش رکھتے تھے اور دعوت حق دینے کے لئے اکثر دوستوں کی تواضع کرتے رہتے۔ اکثر کہتے۔

"اس ڈھب سے کوئی سمجھے بس مدعا یہی ہے"

آپ جید عالم تو نہ تھے مگر جتنا بھی دین کا علم تھا اس کا بھرپور استعمال کیا۔ بات سادہ اور موثر پیرائے میں کرتے۔ گفتگو مدلل ہوتی۔ دلائل کے لئے اکثر آیات زبانی یاد تھیں۔

نہایت سادہ طبیعت سادہ لباس اور سادہ غذا کے دلدادہ کبھی پر تکلف کھانا کھانے کی خواہش ظاہر نہ کی البتہ مہمان نوازی میں پر تکلف کھانے بنواتے اور کوشش کرتے کہ ہر طرح سے مہمان کا خیال رکھیں اور مہمان نوازی میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھتے۔ ہر حال میں خوش رہتے کبھی شکوہ شکایت کرتے نہ سنا۔ مشکل سے مشکل کام کرنے کو بھی تیار رہتے اور چھوٹے سے چھوٹا کام کرنے میں بھی کبھی عار محسوس نہ کی۔ محبت سب کے لئے رکھتے تھے اور نفرت کسی سے نہ تھی یہی وجہ تھی کہ اپنے اور اپنے سسرال دونوں خاندانوں میں یکساں طور پر مقبول تھے ہر شخص آپ کو اپنا ہمدرد اور غمگسار سمجھتا۔ مخلوق خدا کی بھلائی ہمیشہ پیش نظر ہوتی غریب پرور اور گداز دل رکھتے۔

کتب سلسلہ کا مطالعہ بہت شوق سے کرتے اکثر اقتباسات ہمیں بھی پڑھ کر سناتے مگر رقت آمیز تحریر پڑھ نہ سکتے فوراً آواز بھرا جاتی اور آنسو بہنے لگتے اور پوری تحریر نہ سنا سکتے۔ کتب ہمیشہ خود خرید کر پڑھتے اور غیر از جماعت دوستوں کو بھی اپنی جیب سے اکثر کتب خرید کر دیتے حضرت بانی سلسلہ کی کتب کا سیٹ طبع ہوا تو فوراً سیٹ خریدنے کے لئے مطلوبہ رقم جمع کروا دی۔ اگرچہ بہت سی کتب پہلے سے گھر میں موجود تھیں۔ اس کے علاوہ دوسرے آئمہ کی کتب بھی خرید لیتے اور وقت ملنے پر مطالعہ کرتے۔ "حیات قدسی" کئی بار پڑھی اور اپنے دوستوں کو بھی پڑھائی۔ اگرچہ مطالعہ کے لئے زیادہ وقت نہ ملتا پھر بھی بعض دفعہ رسائل کتب صرف اس لئے خرید لیتے کہ سلسلہ کو فائدہ ہو۔ بزرگان دین سے بہت محبت و عقیدت رکھتے تھے موقع ملتا تو ملاقات کے لئے ضرور جاتے اور اکثر ہمیں کہتے کہ یہ بھی حضرت بانی سلسلہ کے کپڑے ہیں ان سے برکت حاصل کرنی چاہئے۔ ملاقات کے لئے جاتے تو کچھ نہ کچھ نذرانہ ضرور پیش کرتے اور فرماتے کہ اس سے دلی تعلق پیدا ہوتا ہے کبھی کبھی منی آرڈر کے ذریعہ بھی نذرانہ بھجوا دیتے۔ بزرگوں کی خدمت کرنے میں راحت اور فخر محسوس کرتے۔ بچپن میں بھی بیت الذکر میں وضو کے لئے صبح صبح جا کر پانی نلکے سے نکالتے اور لوٹے بھر کر رکھ دیتے۔ پھر چٹائیاں بچھاتے۔ اگر کوئی مربی صاحب آپ کے شہر ننکانہ صاحب تشریف لے جاتے تو ان کی پوری طرح مہمانداری کرتے یہ سب باتیں آپ اپنے بچوں کو اکثر بتاتے تا بچوں میں بھی سلسلہ کی محبت اور خدمت دین کی روح پیدا ہو۔

والدین سے بہت محبت تھی ہمہ وقت ان کی خدمت و دلجوئی کا خیال رہتا یہی وجہ تھی کہ والدین بھی آپ سے بہت پیار کرتے تھے۔ اس بات کا بہت احساس تھا کہ والدین پاکستان میں ہمیشہ کرائے کے مکان میں رہے ہیں ان کے پاس اپنا مکان ہونا چاہئے اللہ تعالیٰ نے آپ کی یہ خواہش بھی پوری کر دی اور آپ نے ۱۹۸۰ء میں دارالعلوم ربوہ میں ۵/۱۶ مکان اپنے والدین کو خرید کر دیا اور اس طرح آپ کی زندگی میں آپ کے والدین اپنے مکان میں بسنے لگے۔ یہ مکان ابھی مکمل نہ بنا تھا۔ اس لئے والد صاحب نے لکھا کہ چار دیواری بنوانی ہے کچھ رقم چاہئے آپ نے فوراً رقم بھجوا دی پھر والد صاحب نے خواہش ظاہر کی کہ پانی کی قلت ہے گھر میں کنواں لگوانا ہے۔ آپ نے فوراً پیسہ ارسال کر دیا اور والد صاحب نے کنواں کھدوا لیا جواب بھی مکینوں کے لئے پانی دے رہا ہے۔ جب بھی کوئی ضرورت ہوتی والد صاحب بے جھجک نصیر صاحب کو لکھ دیتے اور ان کو یقین ہوتا کہ نصیر کبھی آپ کی بات نہیں ٹالیں گے اور نصیر صاحب نے واقعتاً کبھی والد صاحب کے اس اعتماد کو ٹھیس نہ پہنچائی۔ آپ کے والد آپ سے بہت خوش تھے اور اکثر اس بات کا اظہار وہ اپنے خطوط میں کرتے رہتے۔ ۱۹۸۳ء میں نصیر صاحب نے والد صاحب سے باہر جانے کی اجازت طلب کی تو آپ کے والد صاحب نے یہ اجازت دے دی جبکہ اس سے قبل کئی دفعہ والد صاحب سے بیرون ملک جانے کے لئے پوچھا مگر وہ کبھی اس بات پر راضی نہ ہوئے تھے۔ بیٹے کی جدائی سے خوفزدہ ہو جاتے مگر آخری دفعہ اجازت دے دی اور نصیر صاحب ہم سب کے ساتھ امریکہ چلے گئے مگر وہاں جا کر معلوم ہوا کہ آپ بھی والدین سے کوسوں دور زندہ نہ رہ سکیں گے۔ ادھر آپ کے والد صاحب آپ کی جدائی کی وجہ سے بیمار ہو گئے اور اس بات نے نصیر صاحب کو بے چین کر دیا

باقی صفحہ ۶ پر

"مساجد کا تحفظ"

(روزنامہ جنگ کا ایک اداریہ)

موقر روزنامہ جنگ اپنے ایک اداریے میں جس کا عنوان "مساجد کے تحفظ کا عزم ہے" لکھتا ہے:-

دہشت گردوں اور تخریب کاروں کی جانب سے مساجد اور عبادت گاہوں کو جس انداز میں نشانہ بنانے اور ملک میں فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دینے کی سازش پر عمل کیا جارہا ہے۔ اس کے پیش نظر مساجد کی حفاظت کے لئے خصوصی اقدامات انتہائی ناگزیر صورت اختیار کر گئے ہیں۔ بالخصوص فجر اور عشاء کی نمازوں کے اوقات میں نمازیوں کے تحفظ کا خصوصی اقدام کیا جانا چاہئے۔ کیونکہ اکثر ایسی مجرمانہ سرگرمیاں انہی اوقات میں کی گئی ہیں۔ حضور ﷺ کے زمانہ مبارک میں جنگی صورت حال میں نمازوں کی ادائیگی کا یہ اہتمام بھی رہا ہے کہ نمازیوں کا ایک حصہ با جماعت نماز ادا کرتا تھا۔ جبکہ دوسرا ہتھیار بند ہو کر ان کی حفاظت کے لئے کمربستہ رہتا تھا۔ اس طریق عمل سے استفادہ کرتے ہوئے اگر حکومت ہر مسجد میں نمازوں کے اوقات میں نمازیوں کے تحفظ کا بندوبست نہ کرسکے تو اہل محلہ اور مساجد کمیٹیوں کو خود ایسا اہتمام کرلینا چاہئے۔ تاکہ دشمن کی سازشوں کو ناکام بنایا جا سکے۔ چھوٹی مساجد میں نماز جمعہ ختم کرانے کی تجویز میں کوئی قباحت نہیں کیونکہ بڑی مساجد میں ہزاروں کی تعداد میں مسلمانوں کے نماز جمعہ کے لئے آنے اور جانے سے شوکت و عظمت اسلامی کا جس رنگ میں اظہار ہوتا ہے چھوٹی مساجد میں نماز جمعہ کے لئے آنے والے تھوڑے نمازیوں سے اس شان کا اس انداز میں اظہار نہیں ہوتا۔ لیکن اس کے باوجود اس بارے میں جو بھی فیصلہ کیا جائے اس میں تمام دینی مکاتب فکر کے علماء عظام سے ضرور مشورہ کرلیا جانا چاہئے اور اس ضمن میں کوئی مزید پیش رفت باہمی مشاورت اور اتفاق رائے سے ہی ہونی چاہئے۔

بقیہ صفحہ ۳

کو بھی ساتھ رکھیں۔ اچانک کولک Colic میں اچھا اثر دکھاتی ہے۔

پیٹ درد دو حصوں میں ہوتا ہے

بعض اوقات ایسا درد ہوتا ہے کہ آگے جھکنے سے آرام ہوتا ہے۔ مریض اکٹھا ہو کر بیٹھتا ہے۔ اس میں کولوسنتھ Colocynthis کام آتی ہے۔ نکس وامیکا اور بیلاڈونا بھی کام آتی ہے دوسرے درد کی قسم یہ ہوتی ہے کہ مریض تن کر بیٹھتا ہے۔ ایسی دردیں جن میں دباؤ بڑھنے سے آرام آتا ہے۔ ان میں ڈایا سکوریا Dioscorea اور کولوسینتھ Colocynthis مفید ادویہ ہیں۔ کولوسنتھ (تمہ) خطرناک کڑوی دوا ہے۔ سخت تشنجی حالت میں اثر کرتی ہے۔ اگر مریض پیٹ درد میں پیچھے ہٹے تو ایک ہی دوا ڈایا سکوریا گھر میں رکھیں۔ اگر پیچش واضح ہو تو اس کے درد کے لئے علیحدہ دوا ہے۔ جو کچھ کھایا ہو اس کو سامنے رکھیں۔ بعض کو توکو کا کولا اور بعض کو دوائیں کھانے سے بھی تکلیف ہو جاتی ہے۔ ایسے وقت میں فوری اثر کی دوا پاس ہونی چاہئے۔

حضرت صاحب نے فرمایا قادیان میں تہجد اور نماز کے علاوہ ورزش کا وقت بھی نکالتا تھا۔ ایک دن میری بیٹی عزیزہ طوبیٰ اٹھ کر آگئی۔ اور کہا کہ اسے پیٹ میں بڑی سخت درد ہے۔ میں نے ایک دو علامتیں پوچھیں اور دوا دی۔ دو تین منٹ میں بالکل ٹھیک ہوگئی۔ پیٹ درد کی ایک اور علامت اگر یہ دیکھیں کہ ٹکور سے فائدہ ہوتا ہے تو میگنیشیا فاس Mag. Phos گرم پانی میں گھول کردیں۔ سردرد اور شوگر میں نکس وامیکا مفید ہے۔ Hayfever نزلہ زکام میں الرجک چھینکوں کے لئے سیباڈیلا مفید ہے۔

بقیہ صفحہ ۴ کالم ۲

اپنی سیٹ پر بیٹھ کر کام کرتے نظر آئیں۔

جماعتی دفاتر میں غیر دفتری شخصیات کی آمد پر اٹھ کر ملنا یا بات کرنا جماعتی روایات کا حصہ ہے اور حسن خلق کا بہترین نمونہ ہے۔ پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ ہمارے پیارے امام الثانی کا ارشاد ہے۔ کافی حد تک اس پر پہلے بھی عمل ہو رہا ہے۔ لیکن بعض دفعہ اگر کہیں اس پر عمل نہیں ہو رہا تو امید ہے کہ آں جناب کی توجہ دلانے سے کمی پوری ہو جائے گی۔

محترم نذیر احمد ڈار صاحب لندن سے تحریر کرتے ہیں۔

بخدمت محترم برادرم مولانا نسیم سیفی صاحب

مکرم مرزا عبدالسمیع صاحب صاحب کا خط مورخہ ۹۴-۶-۱۰ معہ آپ کے نوٹ کے ملا۔ خاکسار نے اس مضمون کے سلسلہ میں جو Notes جمع کئے تھے وہ چیک کئے ہیں مکرم مرزا عبدالسمیع صاحب نے جو فرمایا ہے وہ درست ہے۔ مکرم محترم مختار احمد صاحب ایاز کی چار بیٹیاں ہیں۔ خاکسار نے یہ ان کی صاحبزادی بیگم محمد شریف صاحب اشرف ایڈیشنل وکیل المال لندن سے بھی چیک کرلیا ہے۔ براہ کرم خاکسار کی معذرت کے ساتھ یہ تصحیح فرما کر مشکور فرماویں۔

جلسہ سالانہ کی تیاریاں شروع ہیں۔ اب تو آپ کو آئے ہوئے کافی سال ہوگئے ہیں پتہ نہیں آپ کے آنے کا پروگرام ہے یا نہیں۔

خاکسار اور خاکسار کی فیملی کے لئے خاص دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ انجام بخیر کرے اور ہر محاسبہ سے محفوظ رکھے۔

بقیہ صفحہ ۴ کالم ۴

یا سگریٹ نوشی کرتی ہیں تو بہتر ہوگا کہ ترک کر دیں۔ اگر نہیں کر سکتیں تو کم سے کم کردیں۔ کیونکہ حقہ پینے اور پان کا تمباکو کھانے سے (میں تو سمجھتی ہوں کہ سگریٹ تو شائد ایک فیصد عورتیں بھی نہیں پیتی ہوں گی) آپ کا بچہ عام بچے کے وزن سے کم از کم ایک پونڈ یا دو پونڈ کم وزن کا پیدا ہو سکتا ہے۔ یا پھر ۹ ماہ مکمل ہونے سے پہلے سات ماہ یا آٹھ ماہ کا پیدا ہو سکتا ہے۔ یقیناً آپ پسند نہیں کریں گی کہ ایسا ہو۔

بقیہ صفحہ ۵

اڑھائی ماہ کے بعد مع فیملی پاکستان واپس آگئے اور والد صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر اطمینان حاصل کیا۔ نصیر صاحب کے دوست اکثر احساس دلاتے کہ لوگ تو لاکھوں روپیہ خرچ کرتے ہیں امریکہ جانے کے لئے اور آپ اپنے گرین کارڈ چھوڑ کر واپس آگئے آپ نے بہت بڑی غلطی کی ہے مگر نصیر صاحب نے کبھی اپنے اس فیصلہ پر تاسف کا اظہار نہ کیا اور نہ ہی پھر کبھی گرین کارڈ استعمال کرنے کی خواہش پیدا ہوئی۔ آپ کے امریکہ سے واپس آنے کے تقریباً ایک سال بعد آپ کے والد صاحب کی وفات ہوگئی اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے نصیر صاحب کو بیرون ملک یہ صدمہ سہنے سے بچالیا۔

بچپن سے جلسہ سالانہ پر اپنے والد صاحب کے ساتھ جاتے رہے اور پھر اپنے بچوں کو لے کر جانے لگے اور جب تک جلسہ سالانہ ہوتا رہا باقاعدگی سے جاتے رہے زندگی میں کوئی جلسہ نہ چھوڑا بلکہ دوسرے احباب کو بھی جلسہ پر جانے کی ترغیب دیتے ایک دفعہ ایک دوست نے بتایا کہ وہ مالی تنگی کی وجہ سے اسلام آباد سے ربوہ کا سفر خرچ برداشت نہیں کرسکتے اس لئے جلسہ پر نہیں جارہے۔ نصیر صاحب نے فوراً ان کو زاد راہ دے دیا اور اس طرح وہ فیملی جلسہ پر چلی گئی۔ آپ نے کبھی کسی سے اس بات کا ذکر نہ کیا خود مجھ سے بھی کئی سال بعد ذکر کیا اس طرح قرض دینے کی بھی اب تک عادت تھی کسی کی تکلیف نہ دیکھ سکتے اور اکثر قرض مانگنے پر مطلوبہ رقم دے دیتے اور واپسی کا کبھی مطالبہ نہ کرتے ایک دفعہ ایک احمدی دوست نے کچھ رقم قرض لی جس کا کچھ حصہ تو انہوں نے لوٹا دیا اور کچھ رقم نہ لوٹائی۔ کچھ مدت کے بعد ان کے حالات اچھے ہوگئے مگر نصیر صاحب نے بقیہ رقم کا تقاضہ نہ کیا اور قرض معاف کردیا۔

کبھی کسی کو تنقیدی نگاہ سے نہ دیکھا ہمیشہ محاسن پر نظر رکھتے۔ جھگڑے سے اجتناب کرتے اور اکثر جھگڑا ختم کرنے کے لئے اپنا حق چھوڑ دیتے۔ صلح پسند تھے اکثر دوسرے لوگوں میں بھی صلح کروا دیتے۔ وعدہ کے پکے اور قول کے سچے تھے ایک دفعہ ضرورت پڑنے پر میرا ایک پلاٹ اسلام آباد میں بیچنا پڑا۔ مارکیٹ کی قیمت معلوم نہ تھی اور کسی سے بات کرلی۔ بعد میں دوسرے دوستوں نے بتایا کہ نصیر صاحب آپ نے تو بہت کم قیمت پر سودا کرلیا ہے مگر آپ نے کہا کوئی بات نہیں جو بات ہوگئی ہے میں اس سے پھر نہیں سکتا اور اس طرح ہزاروں روپے کا نقصان منظور کرلیا مگر وعدہ پورا کیا اور قول پر آنچ نہ آنے دی۔ آپ کی امانت و دیانت پر لوگ یقین رکھتے تھے اور بڑی سے بڑی رقم آپ کے پاس امانت رکھوا دیتے۔ مشورہ ہمیشہ خلوص نیت سے دیتے خود نیت کے صاف تھے اس لئے کبھی کسی کی نیت پر شک نہ کرسکتے تھے دوسرے کی ہر بات کا اعتبار کرلیتے اور اکثر اس سادہ طریق کی وجہ سے نقصان بھی برداشت کرنا پڑتا۔ آپ کبھی یہ تصور بھی نہ کرتے کہ دوسرا شخص جھوٹ بھی بول سکتا ہے۔ خود چونکہ نیک فطرت تھے آئینہ دل صاف تھا اس لئے ہر عکس صاف نظر آتا۔

ماحول میں جلد ایڈجسٹ ہو جاتے۔ کبھی تنگی یا تکالیف کی شکایت نہ کرتے۔ آزاد کشمیر کے اکثر راستے انتہائی خطرناک اور دشوار گزار ہیں۔ آپ کو انکوائری اور انسپکشن کے لئے اکثر دور دراز علاقوں میں جانا پڑتا مگر کبھی حرف شکایت زبان پر نہ لائے گزشتہ پانچ سال سے آپ اکیلے مظفر آباد میں مقیم تھے اور فیملی اسلام آباد میں رکھی تھی تاکہ بچے اچھی تعلیم حاصل کرسکیں۔ آپ ہر جمعرات کی شام پانچ گھنٹے کا پہاڑی سفر کرتے اور اسلام آباد بچوں کے پاس آتے جمعہ یہاں پڑھتے شام کو حضرت صاحب کا خطبہ ڈش پر دیکھتے اور ہفتہ کو علی الصبح مظفر آباد کے لئے روانہ ہو جاتے اور وقت پر دفتر حاضر ہو جاتے۔ ہمیں کبھی یہ احساس نہ دلایا کہ آپ کو یہ سفر مشکل لگتا ہے یا یہ کہ آپ بہت کوفت برداشت کرتے ہیں۔

پانچ سال یہ ڈیوٹی بڑی باقاعدگی سے دیتے رہے اور کبھی سستی نہ کی کبھی ہفتہ میں دو دفعہ بھی یہ سفر کرنا پڑتا تو خوشدلی سے کرتے۔ ہر جمعرات کی شام بچے بڑی بے چینی سے اپنے ابو کا انتظار کرتے جیسے ملے ہوئے برسوں بیت گئے ہوں۔ جمعہ کا دن ہمارے لئے عید کا دن ہوتا اور پھر ہفتہ کے روز اس دن کا انتظار شروع ہو جاتا بچے دن گن گن کر بمشکل گزارتے اور کبھی تو یہ ایک ہفتہ گزارنا برسوں پر بھاری ہو جاتا۔ اور کبھی ایک دو چھٹیاں مل جاتیں تو ہماری خوشی کی انتہا نہ رہتی یہ سب شائد اس لئے تھا کہ آپ محبت کرنے والے شفیق باپ تھے بچوں کی تکلیف نہ دیکھ سکتے اور نہ بچے اپنے ابو کی پریشانی برداشت کر سکتے تھے۔ وہ بچوں کے لئے دعاگو رہتے اور بچے ان کے لئے ہر آن حفاظت کی دعا مانگتے رہتے پھر بھی ایک انجانا خوف ذہنوں میں رہتا شائد وہ خوف یہی تھا جو آپ کی جدائی سے حقیقت میں بدل گیا قدرت نے پھول وہ توڑا۔ کہ گلشن بھر میں ویرانی ہوئی۔

انسان کی عظمت کا اندازہ اس کے عہدے یا حیثیت سے نہیں اس کے سلوک و عمل سے ہوتا ہے۔ اعلیٰ افسر ہونے کے ساتھ ساتھ نیک دل انسان بھی تھے۔ دوسروں کی مدد کرنا ان کا شعار تھا۔ کام بہت زیادہ کرتے کبھی فارغ رہ کر وقت ضائع نہ کرتے۔ سادگی اور شرافت ان کا شیوہ تھی۔ ان کا دل محبت و مروت۔ ایثار و خلوص کا خزینہ تھا اور اس دولت کو بلا امتیاز تقسیم کرتے۔ وہ ایک مخلص دوست تھے اور ایک مہربان شوہر۔ ان کی شخصیت کی سب سے نمایاں خوبی ان کی صاف گوئی تھی۔ زندگی کے فرائض سے غافل نہ ہوئے نہ اپنے پیشہ ورانہ فرائض سے۔ اللہ تعالیٰ سے پختہ تعلق تھا۔

عزیز قارئین آپ سے التجاء کرتی ہوں کہ آپ سب نصیر صاحب کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان سے انتہائی پیار کا سلوک فرمائے آپ کے چاہنے والے پسماندگان پر بھی سایہ رحمت اور آپ کی جدائی سے جو خلا پیدا ہوا ہے اسے اپنی محبت سے بھر دے۔

مجلس خدام الاحمدیہ کے تحت
مرکز عطیہ خون کا افتتاح

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر انتظام قائم ہونے والے مرکز عطیہ خون (بلڈ بنک) کی افتتاحی تقریب مورخہ ۲۱/ جولائی ۱۹۹۴ء بروز جمعرات شام ساڑھے چھ بجے احاطہ بیت المهدی گولبازار ربوہ میں منعقد ہوئی۔ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم مبارک علی صاحب نے کی جس کے بعد مکرم طاہر احمد کاشف صاحب نے حضرت بانی سلسلہ کا ہمدردی خلق کے بارہ میں فارسی منظوم کلام ترنم سے سنایا جس کا اردو ترجمہ مکرم انتصار احمد نذر صاحب نے پیش کیا۔ مہتمم خدمت خلق مکرم ڈاکٹر محمد اشرف جو بلڈ بنک کی نگران کمیٹی کے صدر بھی ہیں نے اس تقریب کی غرض و غایت بیان کرنے کے بعد مرکز عطیہ خون کے طریقہ کار اور قواعد و ضوابط سے حاضرین کو آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ بلڈ بنک کے جملہ امور کی احسن رنگ میں انجام دہی کے لئے رضا کار ڈاکٹر صاحبان کی خدمات حاصل کی گئی ہیں مکرم ڈاکٹر گلزار احمد صاحب بلڈ ٹرانسفیوژن آفیسر (Blood Transfusion Officer) کے فرائض سر انجام دیں گے۔ جن کی زیر نگرانی تجربہ کار لیبارٹری ٹیکنیشنز خون لینے اور دینے کا اہم فریضہ ادا کریں گے۔ بلڈ بنک کے آج کل اوقات کار صبح ۹ بجے تا ۱۱ بجے دوپہر اور شام ۶ بجے تا ۱۰ بجے رات ہوں گے۔ تاہم شدید ضرورت کی صورت میں وقت کے ضیاع سے بچنے کے لئے فضل عمر ہسپتال ہی میں خون کا فوری انتظام کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ مرکز عطیہ خون میں ٹیلی فون کی سہولت فراہم کی گئی ہے جس کا نمبر ۲۱۲۳۱۲ ہے۔

خون کی ڈیمانڈ متعلقہ معالج کی طرف سے آنی ضروری ہے۔

یہ بلڈ بنک Exchange کی بنیاد پر کام کرے گا۔ یعنی اگر کسی شخص کو اے پازیٹو خون کی ضرورت ہے اور ان کے عزیزوں میں سے کوئی اس گروپ کا حامل نہیں تو اس کے لواحقین خون کے کسی بھی گروپ کی ایک بوتل دے کر حسب ضرورت خون حاصل کر سکتے ہیں۔

اس کے بعد مہمان خصوصی مکرم و محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ بہت خوشی کی بات ہے کہ خدمت خلق کا یہ نہایت اہم کام مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر انتظام منظم طریق پر شروع کیا جا رہا ہے جس کی آج کل بہت ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ خون کی ضرورت کے وقت اس کار خیر کی اہمیت کا صحیح اندازہ ہوتا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے بھی یہی فرمایا ہے کہ ؎

میرا مطلوب و مقصود و تمنا خدمت خلق است

اس لحاظ سے بھی ہم سب کو اس خدمت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے۔ آخر میں صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان محترم راجہ منیر احمد خان صاحب نے مہمان خصوصی اور دیگر تمام حاضرین کا دلی شکریہ ادا کیا جنہوں نے آج کی اس تقریب میں شمولیت فرمائی اور منتظمین اور دیگر کارکنان کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے فرمایا کہ جہاں یہ خدمت بہت عظیم سعادت ہے وہاں اس کام کی نزاکت کی وجہ سے کارکنان پر بھاری ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پیارے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے ان کے نام اپنے ایک تازہ مکتوب میں بڑی محبت کے ساتھ اس مرکز عطیہ خون کے اجراء پر نہایت خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے کارکنان کو سلام بھی تحریر فرمایا ہے۔ اور دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ خدام کو اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق بخشے اور فضل عمر ہسپتال کے مریض اس سے فائدہ اٹھائیں۔ اس کے بعد مہمان خصوصی محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے اجتماعی دعا کروائی۔

اس نیک کام کے آغاز پر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی طرف سے ایک بکرا صدقہ بھی کیا گیا۔

بلڈ بنک فی الحال احاطہ بیت المهدی میں واقع ایک کشادہ کمرہ میں شروع کیا گیا ہے جسے اس مقصد کے لئے نہایت نفاست اور ذوق و شوق سے تیار کیا گیا ہے۔ خون کی بوتلیں محفوظ رکھنے کے لئے ایک خاص ریفریجریٹر کا انتظام ہے۔ انتقال خون سے متعلق اہم ٹیسٹ کرنے کے لئے نہایت موزوں آلات اور ضروری سامان حاصل کیا گیا ہے۔ اور کارکنان بنی نوع انسان کی خدمت کے جذبہ سے سرشار ہو کر بھرپور دلچسپی سے تمام کاموں کو انجام دے رہے ہیں۔

احباب سے درخواست احباب ربوہ سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اس مرکز میں تشریف لا کر اپنا خون کا گروپ ٹیسٹ کروائیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورت میں ان کے خون کے ٹیسٹ کا وقت ضائع کئے بغیر ان کو خون دیا جا سکے یا وہ کسی دوسرے کو عطیہ خون دے سکیں۔

افتتاحی تقریب کے بعد مہمان خصوصی اور دیگر حاضرین نے بلڈ بنک میں تشریف لے جا کر کارکنان کی حوصلہ افزائی فرمائی متعدد احباب نے رضاکارانہ طور پر خون کا عطیہ دینے کے لئے اپنے نام پیش فرمائے۔

دو خدام مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف مہتمم خدمت خلق اور مکرم انتصار احمد نذر صاحب معاون صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان سے اسی وقت خون لے کر کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم خواجہ ایاز احمد صاحب استاد جامعہ کا بیٹا عزیز منادی احمد تقریباً پندرہ دن سے بعارضہ پیچش بیمار ہے۔ کافی علاج کے باوجود حالت غیر تسلی بخش ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم عبد الستار طاہر صاحب راولپنڈی عرصہ ۶ سال سے چکروں کے مرض میں مبتلا ہیں۔

کمپیوٹر سائنس، کمپیوٹر انجینئرز ایسوسی ایشن

○ تمام احباب جماعت جو مندرجہ بالا فیلڈز میں B.Sc یا اس سے زائد ڈگری رکھتے ہوں یا کسی مستند ادارہ سے کم از کم دو سالہ ڈپلومہ / سرٹیفکیٹ کورس مکمل کیا ہو سے درخواست ہے کہ اپنے کوائف (نام، ولدیت، موجودہ پتہ، فون نمبر، تعلیم، فیلڈ، تعلیمی ادارہ کا نام) سے ۲۰۔ اگست تک مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔

مرزا غلام قادر احمد
معرفت وکالت مال ثانی
تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

مضمون نگار حضرات کیلئے

○ اگر آپ کا مضمون ایک ورق سے زیادہ پر مشتمل ہے تو پن لگائیے۔ کھلے کاغذات بھیجنے سے کتابت میں غلطی کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

(ادارہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

(خصوصاً ہومیوپیتھک) ڈاکٹرز متوجہ ہوں

ہمارے تیار کردہ ہومیوپیتھک مرکبات کے فری سیمپلز اور لٹریچر کیلئے بذریعہ خط یا ٹیلیفون رابطہ کریں۔

کیورٹو میڈیسن (ڈاکٹر لعل ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ
فون: 04524-211283، 04524-711 فیکس 04524-212299

خبریں

ربوہ 26 جولائی 1994ء
گرمی کی شدت میں قدرے اضافہ ہو رہا ہے
درجہ حرارت کم از کم 31 درجے سنٹی گریڈ
اور زیادہ سے زیادہ 36 درجے سنٹی گریڈ

○ وفاقی کابینہ کا ایک اہم اجلاس ملکی امن و امان کی صورت حال پر غور کرنے کے لئے اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ وفاقی کابینہ نے کہا ہے کہ کراچی اور لاہور کے واقعات میں غیر ملکی ہاتھ شامل ہے۔ کابینہ کے اجلاس میں امن و امان کی صورت حال پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ کراچی میں بجلی کے بحران کے پیچھے تخریب کاری کے امکانات کا جائزہ لیا گیا اور جرائم کے خاتمہ کے لئے انٹیلی جنس نیٹ ورک میں فوری توسیع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ حساس علاقوں میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کا گشت بڑھا دیا جائے گا۔ وفاقی کابینہ کے اجلاس میں ہتک عزت کے قانون کی منظوری بھی دی گئی۔ جس کی ہتک کی گئی ہو گی اخبار اس کا بیان اسی جگہ چھاپنے کا پابند ہو گا جہاں ہتک آمیز بیان شائع کیا گیا تھا۔ اخلاقی کمیٹی بنائی جائے گی جو بیان کی اشاعت کو یقینی بنائے گی۔ ایڈیٹر پبلشر اور پرنٹر پر ۵۰ ہزار روپے تک جرمانہ ہو سکے گا۔ یہ کمیٹی صحافیوں کے لئے ضابطہ اخلاق بھی بنائے گی۔

○ کراچی کے تھرمل پاور سٹیشن میں دھماکہ ہونے کے بعد آگ لگ گئی۔ یہ دھماکہ صبح چار بجے کے قریب ہوا دیکھتے ہی دیکھتے پاور سٹیشن کے بڑے حصے کو آگ نے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ حالیہ آتشزدگی سے کراچی جو پہلے ہی بجلی کے بحران میں مبتلا ہے مزید سنگین صورت حال سے دوچار ہو سکتا ہے۔ ماہرین مرمت کا کام مکمل نہیں کر سکے۔

○ ایف آئی اے ڈائنامائٹ جیکالز کے مقدمہ بغاوت میں میجر عامر کو گرفتار نہیں کر سکی۔ تمام قبائلی علاقوں میں ایجنسیوں کو چوکس کر دیا گیا ہے۔ ایف آئی اے نے بریگیڈئر امتیاز کا یکم اگست تک جسمانی ریمانڈ لے لیا۔ انہیں انتہائی حفاظتی اقدامات کے تحت سیاہ شیشوں والی گاڑی میں بٹھا کر اے ڈی سی کی عدالت میں لایا گیا۔

○ غداری کے مقدمہ میں جنرل مرزا اسلم بیگ کو بھی شامل تفتیش کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ۱۹۸۹ء میں بے نظیر حکومت کے خاتمے میں ملوث اعلیٰ عہدیدار بھی شامل تفتیش ہوں گے۔

○ مسلح افواج کے سربراہوں کے اجلاس میں ملک کی داخلی صورت حال پر غور کیا گیا۔ مسجدوں پر حملوں میں بیرونی ہاتھ کے ملوث ہونے کا بھی جائزہ لیا گیا۔ افغانستان کے لئے بھارت کی پروازوں میں اضافے پر بھی غور کیا گیا۔

○ درگاہ حضرت لال شہباز قلندر کا ۹ سو سال پرانا گنبد گر جانے سے ۱۱ افراد جاں بحق ہو گئے۔ گنبد پیر کی دوپہر ایک بجے گرا جب درگاہ میں زائرین کی بڑی تعداد تلاوت قرآن کریم میں مصروف تھی۔ گنبد کی مرمت پر حال ہی میں ۵۰ ہزار روپے خرچ کئے گئے تھے۔ زخمیوں کو ایدھی ایمبولینس کے ہیلی کاپٹر میں کراچی منتقل کیا گیا۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ وزیراعظم نے ہمارے ساتھی ملک نعیم اور دوسرے لوگوں پر بغاوت کا بے بنیاد مقدمہ قائم کر کے ثابت کر دیا ہے کہ بے نظیر کی پیشکش میں خلوص سچائی اور سنجیدگی نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ محترمہ نے مذاکرات ایک ایسی کال پر واپس لینے کی شرط عائد کی ہے جو اپوزیشن کی طرف سے اب تک باقاعدہ دی ہی نہیں گئی۔

○ لاہور ہائی کورٹ میں بریگیڈئر امتیاز کی گرفتاری کو چیلنج کر دیا گیا۔

○ ترکی کے صدر سلیمان ڈیمرل دو روزہ دورے پر ایران پہنچ گئے ہیں۔

○ لاہور ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ پولیس کے ہاتھوں بنیادی حقوق کی حالت ناگفتہ بہ ہے کوئی پوچھنے والا نہیں۔ پولیس والے جسے چاہے پکڑ لیتے ہیں۔ فاضل عدالت نے یہ ریمارکس نارووال کے ۸ شہریوں کی غیر قانونی حراست کے خلاف درخواست پر دیئے عدالت نے ایس پی نارووال کو ہدایت کی کہ محبوسان کو ہر حالت میں ۲۸ جولائی کو پیش کیا جائے۔ ضروری ہو تو ایس ایچ او کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے۔

○ فوجی سربراہوں کے اجلاس میں کہا گیا ہے کہ اہم قومی امور پر اتفاق رائے ہونا چاہئے۔

○ ذمہ دار ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ بریگیڈئر امتیاز کی گرفتاری باہمی مشورہ سے ہوئی ہے۔ فوج اپنی بدنامی نہیں چاہتی اور چاہتی ہے کہ جس نے قصور کیا ہو اسے سزا دی جائے۔ ریٹائرڈ بریگیڈئر امتیاز نے کہا ہے کہ میرے خلاف الزامات دشمن کی سازش کا نتیجہ ہیں۔ بیرونی طاقتیں آئی ایس آئی اور آئی بی کو مفلوج بنا کر پاکستان کو شدید نقصان پہنچانا چاہتی ہیں۔

○ مسلم لیگ ن کے چوہدری نثار نے کہا ہے کہ حکومت نے ملک نعیم کے خلاف مقدمہ درج کر کے مفاہمت کا دروازہ خود ہی بند کر دیا ہے۔ بریگیڈئر امتیاز اور میجر عامر کے خلاف غداری کا مقدمہ قائم کرنا انتہائی سنگین معاملہ ہے یہ گڈے گڈی کی شادی کا معاملہ نہیں۔ مستقبل میں یہ مقدمے قائم کرنے والوں کے خلاف ایسے ہی مقدمات درج ہوں گے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ دونوں افسروں نے پیپلز پارٹی کی حکومت کے خلاف تحریک عوام اعتماد کی کامیابی کے لئے اپنا آئینی حق استعمال کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جنرل اسد 'ملیحہ لودھی' اور اجلال حیدر زیدی کے خلاف بھی غداری کا مقدمہ قائم کیا جائے ثبوت ہم پیش کریں گے۔ انہوں نے کہا اس مقدمہ کے بعد اب حالات پوائنٹ آف نو ریٹرن تک پہنچ چکے ہیں۔

○ سینٹ میں ناموس صحابہ کا ترمیمی بل حکومت اور اپوزیشن دونوں نے مسترد کر دیا۔ بل مسترد ہونے پر مولانا سمیع الحق واک آؤٹ کر گئے۔ انہوں نے بعد میں کہا کہ حکومت اور اپوزیشن نے سینٹ کا منہ کالا کر دیا ہے۔ انہوں نے حیرانی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ کی طرف سے بل کی مخالفت سمجھ میں نہیں آئی۔ وزیر قانون نے کہا سمیع الحق کا بل فرقہ واریت کو روکنے کے لئے مسترد کیا گیا ہے۔

○ تحریک فقہ جعفریہ کے علامہ ساجد نقوی نے کہا ہے کہ نئی قانون سازی کی ضرورت نہیں ناموس صحابہ بل کو قومی اسمبلی بھی مسترد کر دے گی۔

○ سپاہ صحابہ کے اعظم طارق نے بل کے مسترد ہونے پر کہا ہے کہ منافق بے نقاب ہو گئے ہیں اب حکومت سے کھلی جنگ ہو گی۔ سینٹ کے ارکان نے اپنے لئے آئندہ کے تمام راستے خود بند کر لئے ہیں۔

○ وفاقی کابینہ کے اجلاس کے باہر ڈیوٹی فری شاپس کے مظاہرین پر پولیس نے تشدد کیا۔ مردوں کو مارا پیٹا خواتین کو گالیاں دیں۔ پلے کارڈز چھین لئے گئے۔

○ فرانس سو میگاواٹ کا ایٹمی پاور پلانٹ نہیں دے رہا لہٰذا چین سے ایک اور پلانٹ خریدنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ ایٹمی توانائی کا وفد اس سلسلے میں اگلے ہفتے چین جا رہا ہے۔

○ سیلاب سے راجن پور کے مزید علاقے پانی میں ڈوب گئے ہزاروں افراد بے گھر ہو گئے۔ روجھان میں دریائے سندھ نے تباہی مچا دی۔ ۴۰ دیہات زیر آب آ گئے کشمور راجن پور روڈ بند کر دی گئی۔ جھنگ کے قریب بند ٹوٹ جانے سے مزید دیہات زیر آب آ گئے۔ پسرور میں قبرستان میں پانی داخل ہونے سے قبروں سے مردے نکل آئے۔

○ صومالیہ اور قبرص میں اقوام متحدہ کی امن فوج کے بڑے عہدے پاکستانی فوجیوں کو ملنے پر بھارتی فوجی جرنیل اپنی وزارت خارجہ سے ناراض ہو گئے ہیں۔

○ فوری سماعت کی خصوصی عدالتیں ختم کر دی گئی ہیں۔ زیر سماعت ۲۰۰ مقدمات عام عدالتوں میں منتقل کرنے کے لئے آرڈیننس جاری کر دیا گیا۔

○ وزیر اعلیٰ سے اختلافات پر ایڈووکیٹ جنرل سندھ مستعفی ہو گئے۔

○ کھوکھراپار میں نامعلوم افراد کی مسجدوں پر فائرنگ سے کراچی میں انتظامات مزید سخت کر دیئے گئے۔

○ تاجر ایکشن کمیٹی نے اپنے مزید مطالبات منوانے کے لئے ۷۔ اگست کو ہڑتال کی دھمکی ہے۔ جبکہ کلرک ۲۷۔ جولائی کو ملک گیر ہڑتال کریں گے۔

○ عالمی بینک نے پاکستان سے کہا ہے کہ ٹیکس دہندگان کی تعداد ۲۰ لاکھ سے بھی بڑھائی جائے جبکہ اس وقت ان کی تعداد ساڑھے آٹھ لاکھ ہے۔ اس وقت بارہ ہزار کمپنیاں گوشوارے جمع کراتی ہیں جن میں سے چھ ہزار خسارے میں رہتی ہیں۔

ضرورت سٹاف

ہمارے ادارہ میں چند لیڈی ٹیچرز کی آسامیاں خالی ہیں۔ جن کے لئے ضروری ہے کہ امیدوار کم از کم
• بی اے / بی ایس سی پاس ہو یا امتحان دیا ہو۔
• انگریزی اور اردو کی لکھائی اچھی ہو اور پڑھانے کا شوق بھی ہو۔
• درخواست اپنے ہاتھ سے انگریزی میں مینجنگ ڈائریکٹر کے نام لکھیں اور ساتھ تعلیمی اسناد کی فوٹو کاپیز لائیں۔ انٹرویو مورخہ ۳۰، ۳۱ جولائی صبح ۹ بجے ہو گا۔
PH: 212407
پرنسپل الاحمد کیمبرج اکیڈمی ربوہ

(ہومیو پیتھک) ٹانک ڈراپس

زود اثر ہومیو پیتھک فارمولا جو اعصاب، دماغ اور جسم کو تقویت دیتا ہے۔ تھکن اور جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے اور طبیعت کو ہشاش بشاش اور توانا رکھتا ہے
قیمت -/40 روپے
کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر لجپت ہومیو کمپنی) گولبازار ربوہ
فون: 04524-211283 - 04524-771
فیکس: 04524-212299